سوال

(220) ہندہ کو حرام کا حمل ہے۔ بکر نے لاعلمی سے نکاح کیا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہندہ کو حرام کا حمل ہے۔ بکر نے لاعلمی سے نکاح کیا۔ نکاح کے دو ماہ بعد ہندہ نے وضع حمل کیا۔ بکر نے ہندہ کو نکال دیا۔ یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں۔؟ بکر طلاق بھی نہیں دیتا نان ونفقہ بھی نہیں دیتا۔ ہندہ بغیر طلاق کے دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔ خیال رہے کہ ہندہ اور بکر رواضی حنفی ہیں۔ (محمد خان ذمنڈلہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرام کے حمل میں نکاح کے جواز میں اختلاف ہے۔ حنفی مذہب میں جائز ہے۔ مگر ملاپ سے منع ہے۔ اس لئے بغیر باقاعدہ علیحدگی کے نکاح ثانی نہیں کر سکتی۔

شرفیہ

اس کی دو صورتیں ہیں ایک تو یہ کہ اس ذانی سے نکاح ہو دوسری یہ کہ غیر ذانی سے صورت ثانیہ میں علت منع ان یسقی ماء ہ زرع غیرہ پائی جاتی ہے۔ اولی میں نہیں۔ پس صورت اولی میں جواز ہو سکتا ہے۔ ثانیہ میں نہیں۔ کما تقدم پس جب علت منع پائی گئی تو صورت مذکورہ میں نکاح نہ ہوا لہذا طلاق کی ضرورت نہیں۔

نعم ان دخل فلہا المہر بما استحلمن فرجہا کما یدل علیہ حدیث الترمذوابی داود وغیرہما فی حدیث عائشۃ فی النکاح بغرولی

(ابو سعید شرف الدین دہلوی)

تشریح

سوال۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ہندہ کو حمل تھا۔ اور زید کو معلوم نہیں تھا کہ ہندہ حاملہ ہے۔ زید نے ہندہ سے باجازت ولی اس کے روبرو گواہان نکاح کیا۔ تو یہ نکاح ازروئے شریعت شریف کے درست وجائز ہے یا نہیں۔ اور زید کو ہندہ سے صحبت کرنا حلال ہے یا حرام فقط

الجواب۔ اگر ہندہ کسی کے نکاح میں تھی۔ اور وہ شخص مر گیا یا اس شخص نے طلاق دے دی اور ہندہ حاملہ ہے تو نکاح جائز نہیں۔ کیونکہ حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔ اور قبل عدت

گزرنے کے نکاح ناجائز ہے۔ اوراگرہندہ کسی کے نکاح میں نہ تھی۔ اور حاملہ ہے۔ تووہ جلی من الذنا ہوئی اور جلی من الرتا کے ساتھ نکاح جائز ہے۔ مگر قبل وضع حمل کے صحبت جائز نہیں۔ محمد بشیر احمد۔ سید محمد نزیر حسین۔ فتاویٰ نذیریہ جلد2ص166)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص174

محدث فتویٰ